

خبر افندي

حقیقی طور پر دکھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو عین موعود

ملفوظات

ہر ہفتہ روز مجھ کو یہ نامہ سے شائع ہوتا ہے۔ اگست ۱۹۱۸ء

کتابخانه

میں نے اس کے لئے کوشش کی ہے کہ اس کے لئے
میں نے اس کے لئے کوشش کی ہے کہ اس کے لئے

ماہر سے چوبیس سو روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔
 لاکھ روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔
 لاکھ روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔
 لاکھ روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔

کلیڈیو کے لئے ایک نیا مکان بنایا گیا ہے۔
 اس کے علاوہ ایک نیا مکان بنایا گیا ہے۔
 اس کے علاوہ ایک نیا مکان بنایا گیا ہے۔
 اس کے علاوہ ایک نیا مکان بنایا گیا ہے۔

ہندوستان کے
 سرکار ہندوستان کے
 سرکار ہندوستان کے
 سرکار ہندوستان کے

میں نے اس کے لئے جو کچھ کر سکا وہ کر دیا ہے۔
 لیکن اگر آپ کو یہ معلوم ہو کہ میں نے
 اس کے لئے جو کچھ کر سکا وہ کر دیا ہے۔
 لیکن اگر آپ کو یہ معلوم ہو کہ میں نے

ہرگز نہ اس کی نسبت دین کے سوا کوئی
 نہ کرتا تھا اپنے شفا کا۔
 اگرچہ وہ بہت ہی سبب سے بڑا تھا
 نصوح سے کہ وہ کہتی تھیں کہ

جہاں تک پیشہ میں پاکستانیوں کی غارتگی کے
تعمیل سے متعلق ہے، تو اس کے بارے میں یہ کہنا
چاہیے کہ ان کی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ یہ کہنا
بھی درست ہے کہ ان کی حالت ابھی بھی بہتر نہیں ہو سکی ہے۔

[illegible]

تو در هر ایام و هر حال صیحه میزدی
ایمان تو را به دست خودت از دست من
مرا که هست ستم را بر ما که نیست
که در آن ایام و آن روزها بود

تاریخیت

۱۹۱۸ء

لندن ۱۰ اگست - سیریا کا اسپرٹس ٹیم
برٹش مسٹکات آف صبح کو نہ دیا ہوتا ہے کہ
بٹورٹ کے شمال سے افریقہ کے جنوب تک جھن
آہستہ آہستہ اور کافی کے ساتھ پیچھے کو بہت
- جہ میں - اور اب دادیہ سکا۔ پل میں بھی ان کی
اسپرٹس کے نشانات پائے جاتے ہیں جہاں ہمارے
ظہور سے دنیا سنبھل کر کے روزی کا دیا پر
زخمی ہو چکا ہے۔ سیریا کی سمت کو بڑھ گئے۔
فیہ کی کہتے ہیں کہ اس اسپرٹس کا نشانہ ہے
کہ جہاں سے پیچھے پیچھے ہو کر آئے ہیں کو بھی نہیں
کہ وہ ہیں زمین میں تمام کر کے اپنے غلط فہمی کو
خیر کر کے اپنے سپرٹس کو ضائع ہو گئے۔
بچا گئے - اور جو اس کے اس اسپرٹس کے یہ من ہو۔
کہ جہاں سے گئے کر کے کر کے اور اپنے ہتھیار
انہماکات کا اعتراف کرے۔
ایک کاغذیں جو پائے آئے ہیں جہاں جزائے قتل
گھنوں کی حالت پر انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں
اپنے گھنوں کی بڑی خبر دینی کرنا ضروری ہے کہ
ان کی بچا گئے اور نہیں سکتے۔ اگر ان کو بچھڑنا
ہاں بیٹے کا تو بیٹے کو حاصل ہو جگہ جاری رکھا
اور گھنوں کی خبر دینی کرنا ضروری امر ہے۔

لندن ۱۰ اگست - سیریا کی آج شب
کے سیریا میں کتابت کے آج صبح کو نہیں ملے ہیں

اور سیریا کے درمیان کے ہمارے ایک میل کے محاذ
پہنچنے کے ساتھ بالقابل ہو گیا اور دو جگہ پر ہمارے
مردے ہیں گھس آئے ہیں کامیاب ہو گیا مگر
بالقابل گئے نے انکو نکال کر ہر کر دیا۔ اور ہم نے مات
پر ترقی کر لی۔ ہم نے دشمن کا سخت نقصان کیا۔
اور قوی کر دیا۔

قلعہ داروہ میں ہم بار بار آگے بڑھ
گئے اور دروازہ گرو کے محاذ پر بہت سے قیدی
حفاظت کر گئے۔ ہمارے دل میں داخل ہو گئے ہیں اور
اس سڑک تک پہنچے جہاں دریل کے درمیان سے
پڑا اور اس میں ہیں ہیں کہ جانی ہے۔ شدید زلزلہ
میں ہم نے قیدیوں کو نکال کر اس محاذ پر کھینچ لیا۔
قیدیوں کی جو اڑتھیں کی فریادیں سن کر ہمارے
وقت ۶:۴۰ بجے میں جہاں سے ۱۰ اگست
فرانسس میں کی کامیابیوں۔

لندن ۱۰ اگست - فرانسس میں سیریا کے
کے شمال میں رہا ہے۔ اس کے وقت خدیو گروہی
ہوتی ہیں۔ ہم نے رانی کے سڑک میں کل۔ ہم آدمی
کل چھبھکے تمام کر کے لے آئے۔ اگر کے
درمیان کامیابیوں اور قتل کے درمیان سارے
۱۰ میل کے محاذ پر فریادیں کے حق میں
آگے بڑھ گئے۔ پیچھل کے مغرب کی جانب کے
سطح مرتفع پر ہمارا قبضہ ہو گیا۔ اور ایک رٹ کے
ناؤں کے جنوبی کنارہ پر پہنچ گئے۔ اور قیدیوں
پر قبضہ کر دیا۔ اور ۱۰۰۰ قیدی گرفتار کر گئے۔
جہاں میں دو ہائیں گمان ہیں

۱۰ اگست کو معلوم ہوا ہے کہ یہ محاذ اور فریادیں
انہوں کی دوسری فریادیں جہاں ۱۰ اگست میں
حق۔ جہاں کا یہ سیریا میں سیریا کے درمیان
تھا۔ اس کی اہمیت سیریا میں ہے کہ اس سے

سیریا میں سیریا کے درمیان کے محاذ
کو ہم جھڑک سکتے ہیں۔

لندن ۱۰ اگست - سیریا کا اسپرٹس ٹیم
برٹش مسٹکات آف صبح کو نہ دیا ہوتا ہے کہ
بٹورٹ کے شمال سے افریقہ کے جنوب تک جھن
آہستہ آہستہ اور کافی کے ساتھ پیچھے کو بہت
- جہ میں - اور اب دادیہ سکا۔ پل میں بھی ان کی
اسپرٹس کے نشانات پائے جاتے ہیں جہاں ہمارے
ظہور سے دنیا سنبھل کر کے روزی کا دیا پر
زخمی ہو چکا ہے۔ سیریا کی سمت کو بڑھ گئے۔
فیہ کی کہتے ہیں کہ اس اسپرٹس کا نشانہ ہے
کہ جہاں سے پیچھے پیچھے ہو کر آئے ہیں کو بھی نہیں
کہ وہ ہیں زمین میں تمام کر کے اپنے غلط فہمی کو
خیر کر کے اپنے سپرٹس کو ضائع ہو گئے۔
بچا گئے - اور جو اس کے اس اسپرٹس کے یہ من ہو۔
کہ جہاں سے گئے کر کے کر کے اور اپنے ہتھیار
انہماکات کا اعتراف کرے۔
ایک کاغذیں جو پائے آئے ہیں جہاں جزائے قتل
گھنوں کی حالت پر انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں
اپنے گھنوں کی بڑی خبر دینی کرنا ضروری ہے کہ
ان کی بچا گئے اور نہیں سکتے۔ اگر ان کو بچھڑنا
ہاں بیٹے کا تو بیٹے کو حاصل ہو جگہ جاری رکھا
اور گھنوں کی خبر دینی کرنا ضروری امر ہے۔

لندن ۱۰ اگست - سیریا کا اسپرٹس ٹیم
برٹش مسٹکات آف صبح کو نہ دیا ہوتا ہے کہ
بٹورٹ کے شمال سے افریقہ کے جنوب تک جھن
آہستہ آہستہ اور کافی کے ساتھ پیچھے کو بہت
- جہ میں - اور اب دادیہ سکا۔ پل میں بھی ان کی
اسپرٹس کے نشانات پائے جاتے ہیں جہاں ہمارے
ظہور سے دنیا سنبھل کر کے روزی کا دیا پر
زخمی ہو چکا ہے۔ سیریا کی سمت کو بڑھ گئے۔
فیہ کی کہتے ہیں کہ اس اسپرٹس کا نشانہ ہے
کہ جہاں سے پیچھے پیچھے ہو کر آئے ہیں کو بھی نہیں
کہ وہ ہیں زمین میں تمام کر کے اپنے غلط فہمی کو
خیر کر کے اپنے سپرٹس کو ضائع ہو گئے۔
بچا گئے - اور جو اس کے اس اسپرٹس کے یہ من ہو۔
کہ جہاں سے گئے کر کے کر کے اور اپنے ہتھیار
انہماکات کا اعتراف کرے۔
ایک کاغذیں جو پائے آئے ہیں جہاں جزائے قتل
گھنوں کی حالت پر انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں
اپنے گھنوں کی بڑی خبر دینی کرنا ضروری ہے کہ
ان کی بچا گئے اور نہیں سکتے۔ اگر ان کو بچھڑنا
ہاں بیٹے کا تو بیٹے کو حاصل ہو جگہ جاری رکھا
اور گھنوں کی خبر دینی کرنا ضروری امر ہے۔

کھڑی تھی ہے اور وہی دور ہے جو کشان مشرق کے سامنے گر پڑی تھی۔ قبل سلطان جرایکلیا سی ویرا ہے۔ اس کا اصل نشان سے حزب کا لکچر ہوا۔ سو فیٹ سے زیادہ اور اتفاق اس کا قریب چار سو فیٹ ہے۔ اور جس پر چار و پیر بنے ہوئے ہیں۔ جن میں سے ایک جو سب سے اونچا ہے وہ چھ سے کوئی نو سے فیٹ بلند ہی پر ہے۔ اور یہ چشمہ مشرق کی سمت ہے۔ مگر سب کی طرف یہ ڈیڑھ سو یونین سے ساٹھ یا ستر فیٹ سے زیادہ اونچا نہیں ہے۔ کیونکہ یہ چشمہ جگہ پر ہے۔ جہاں زمین میں لکھن و ملاحی کوئی

ہمارے منجی کے وقت کا ریکوچو مگر کچھ جنوب کی طرف اور جہاں زمین کے نزدیک واقع ہے۔ یہ شہر بہت بڑا اور وسیع ہے۔ اس میں اور اس کے گرد اگر زمینیات بہت عمدہ تھیں۔ اور اس کو کھجوروں کا شہر کہا کرتے تھے۔ اور ساتویں صدی مسیحی کا یہاں کچھ دن کے وقت عام ہوا کرتے تھے۔ اور سارا علاقہ درختوں میں شہر و آفاق رکھتا تھا۔ ایشیائے کوچک کے چشمہ اور دیگر چشموں کے ہونے سے یہ واقعہ ہے۔ اور کیریت کے آٹے اور غائبانہ ریکوچے ہندو اور سالی کی قالیوں کے بہت سالیانی دور ہو کر وہ پہنچا ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے بڑے سرمہ دار و آٹا و باغیچوں کا ایک ٹکستان نظر آتا تھا۔ حتیٰ کہ آج بھی یہاں پانی بہنچا ہوا ہے۔ چایا گلہریوں اور تھوڑی بوندوں اور کھن اور دیگر متفرق نام کی سبزیاں کثرت سے ہیں۔ ابھی ہیں۔ ان میں سے شک نہیں کہ اگر اب بھی وہاں کشتہ نشی کیا ہے۔ تو نہایت خوبصورت اور باخراشات اور کھیتوں کا

بڑا دلکش اور منفیدہ سا بندھ جائے۔ لیکن چونکہ یہ مقام بہت نیچا ہے یعنی سطح سمندر سے قریب نو سو فیٹ نیچا ہے۔ اور اسی سبب سے گرمی وہاں بڑی شدت سے پڑتی ہے۔ اس لئے اغلب ہے کہ بہت کم ایسے لوگ ہونگے جو وہاں پر جا کر مستقل سکونت اختیار کرنے کو رضامند ہونگے۔

علاقہ ریکوچو کی خاص پیداوار { یہ وہ کس اپنے ہمسایوں کے باغات کی وجہ سے خاص شہرت رکھتا تھا۔ مگر اب ہمسایوں کے پودے بالکل معدوم ہو گئے ہیں۔ پھل میل کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لڑکے مسیح کے زمانہ میں وہاں پر بڑے سایہ دار گرو کے درخت ہو کر رہ گئے۔ مگر اب کاشتوں کی جھانیاں بہت بڑے درخت بن گئی ہیں۔ کہتے ہیں کہ اسی قسم کی جھانیاں کے کاشتوں سے مسیح کے مصلوب ہونے کے وقت اس کے لئے تاج بنایا گیا تھا۔ جن جھانپوں کے وہاں کے بڑے لوگ اپنے گھروں اور باغوں کے گرد و اڑیں لگا کر یہاں رو میں کے زمانہ میں یہاں کی آمدنی سے ان کی آمدنی میں بڑا بھاری اضافہ ہو کر تھا۔ جب مسیحیں بڑائی دے دیں تو ان کا قبضہ اس پر ہو گیا تھا۔ تو انہوں نے کہا ہاں ہے کہ ریکوچے میں ان سے ان کو ہر ہزار ٹماں یا ۱۰ ہزار روپوں سے زیادہ کی سادہ آمدنی ہوا کرتی تھی مگر یہ کہ ان کی خصوصیت شکر کی کاشت سے ہوا کرتی تھی۔ اس طرح میں شکر کے کھیتوں کے کھنڈے ابھی تک نظر آتے ہیں۔

ریکوچو یا تریوں کا آٹا { چونکہ ریکوچو اس گند کاو کے مین سے پر تھا ہے۔ اس لئے یہ ان جاتریوں کا ان ہے جو یہاں

کی بڑی بڑی مذہبی عیدوں پر یہ شہر کھلیا اور وہاں سے واپس آکر رہتے تھے۔ اور جب وہاں سے مسیح اپنے آخری سفر میں ریکوچے میں شہر کو بار بار آتا تو وہ یہاں ہی مقیم رہ کر ایک ٹھکانہ تھا۔ اور یہاں ہی اس نے دو لاکھ روپے کی پیشی تھی۔

قدیم زمانہ کا جلیال { قدیم زمانہ کا جلیال جہاں میں سب سے پہلے مقام کیا تھا اور ریکوچو کی قریب ہی میں واقع ہے۔ یہ مقام موجودہ ریکوچے سے قریب ایک میل مشرق کی سمت کوئٹہ سے اونچی جگہ پر بنایا ہوا ہے اور جس جگہ کا نام اس کے قدیم نام سے مشابہت رکھتا ہے۔ یعنی اس کا موجودہ نام جلیال ہے۔ یہاں کی قدیم آبادی گارہشتیا میں سے جو مسیح زمین پر نظر آئی ہیں۔ ایک تودہ برابر شدہ ڈالا گیا ہے جو بڑے وسیع پیمانے پر بڑے جھانپوں کے درخت کے پاس ہے۔ اور دوسری تعداد گول گول معدوم جھانپاں ہیں۔ ان میں سے بعض ٹیلوں میں سے چتر کے تراشیدہ ہیں اور چھان کے شہر کے چاقو کے لئے گئے ہیں۔ اس جگہ پر سرائیل نے نہایت بڑی بوند سے ہارہتے ہی آبادی کے وہاں پر نصب کئے تھے جو انہوں نے وہاں سے نکل کر وہاں سے اس کی تہیں سے نکال لئے۔ یہاں ہی پر ہی سرائیل کے وہاں کے کھن و مسیح کو نہیں جس کا کہہ رہا تھا۔ اور یہاں ہی انہوں نے ہارہتے ان کا پہلی تسبیح ستائی تھی۔ جس جگہ کھن و مسیح نے ہارہتے اور اس میں عید کا منہ ان اس وقت تک رہا تھا جبکہ وہ خیریت میں آہستہ آہستہ کھلا۔ اس مقام پر پتھر سے قلعہ کے شکر کے کپتان پر وہاں فرشتے کا دیدار حاصل ہوا تھا جو ریکوچے میں ہوتی تھی۔ اس لئے کہ وہاں اس سرکردہ ریکوچہ اور اس کے منجی کے بعد مشرق کے پاس

رفقہ پر اسکا من کی ۔ اسکا ذمہ داری ہے ۔

عبادت اور اس کا اثر

عمران بن زبیر میں عرق مبارک نہ پا گیا ہے جس کا
 منہ دوزخ ہے کہ انسان اپنے خالق و مالک کو سب
 سے اسلے و انفس و کبر اس کی حمد و تعریف اور
 شکر گوئی کرے ۔ اور وہی احتیاج کے لئے اس
 سے اتنا کرتا ہے ۔ جب انسان صدق دل سے
 خدا پر اور اس کی قدرت کا دل پر ایمان رکھتا ہے ۔
 اس کی نعمتوں و برکتوں کو محسوس کرتا ہے اور اس
 کی قدرت کا قائل ہوتا ہے تو اس کے دل میں خدا
 کی محبت اور اس کا خوف پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنی
 زندگی میں ہر وقت ان ہی تجسس و تلاش میں رہتا ہے
 کہ میں وہ کام کروں جو خدا اگر پسند آئے ۔ اور اس
 سے پہلے ہر دوسرے کام کی مرضی کے خلاف ہے ۔ کہ
 محفل و تہذیب اس دین تک پہنچ کر رہے ۔ پر شہوت
 و دنیا و سرگشتہ ۔ ست ۔ ستہ بگڑتی ہے ۔ مدح پاک اس
 راہ کو اور زیادہ مستحکم اور خدا کا تفسیل اس پر
 حل کرنے کی توفیق و طاقت بخشتا ہے ۔ جب ہم باوجود
 ان اسباب کے گر پڑتے ۔ اور گمراہ ہو جاتے ہیں یا
 کمزوری و حق پرستی سے تہا ہار ہو جاتے ہیں خداوند
 بزرگ اس سبب ہمیں اٹھائیتلا ہے ۔ ہمیں ڈھونڈ کر
 گئے ہیں لفظ آ ۔ ہمارے زخموں کو دھوتا ۔ اور جان
 کو دہیوں میں ۔ بنا زور و دھوکہ ہے ۔

مومن کا طریقہ ہے کہ ہم میں گمراہی نہ دیا
 میں رہتے ہیں ۔ اس لئے ہمارا ایمان میں گمراہی
 طرف سے ۔ انسان کو اپنی گمراہی بتاتا ہے ۔ پریشانی
 اس کے سامنے آتی ہے ۔ اگر ہم ہمیشہ خدا کا کلام
 پڑھتے رہتے ہیں ۔ سمجھائے ہیں شیعوں

رہتے ہیں تو میں خدا اور خدا کی بخششوں کا علم ہوتا
 ہے اور ۔ اپنی عاجزندی سے واقف ہوتے ہاتھ میں
 اور ۔ میں جب جب ہم پر کوئی مشکلات آتی ہے تو ہم
 اس سے ۔ دیکھ کر ہر شے میں جب ہم سے
 کوئی خطا ہوتی ہے ۔ تو معافی پاتے ہیں ۔ اور یہ کوئی
 برکت ہوتی ہے تو خدا کا ہر شے میں ۔ اس عبادت
 کا اثر ہماری زندگی پر رفتہ رفتہ ہوتا ہے ۔ یہاں تک
 کہ ہم کہہ سکیں ۔ مالک اسیلین ہر ماہ ہے کہ حقیقت
 جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ پاتے ہیں ۔ مانگنے کے پہلے شکنا
 کی حالت قابل قبولیت ہو ۔ جو چیز ہمارے لئے مفید
 ہے اس سے اس کو اتنا تعظیم ہو اور اس لئے
 کے لئے کاموقع و محفل جانتا ہر روز قریب امید اور
 پر سے توکل سے مہارت کے نذر محسوس کر لیا ۔
 اور جانتا کہ خدا کا وعدہ سچا اور حق ہے ۔ کہ مانگو
 تو تمہیں ملے گا ۔ راقم ہے ۔ لی ۔ میں از حصار و سوچتا

دینی سچی یگانگت کا نگرہ

بندیدان انسان کے کسریں تاخرین کی توجہ یگانگت
 کیلئے کی طرف دلاتا ہے کہ اس کیش کو جو حال ہی میں ہیں
 ضلع کا نگرہ میں مقرر ہوئے ہیں ۔ اپنی دعاؤں میں
 یاد کریں کہ یہ سچی کیش خدا کے جلال کا باعث ہوئے
 ہیں کیش کے تین حصے ہیں ۔

۱۔ ایک بیکر کیش دین سٹیشن کیش دین سٹیشن
 کیشی پیتھل کیشی مکر اس ضلع میں کام کر لیں ۔
 دینی سچی یگانگت سے کوئی نہ سمجھے کہ یہ
 بر دین سچوں کے خلاف ہے ۔ بلکہ یہ دین یگانگت
 ان کے ماتحت اور ساتھ ملکا کام کر لیں ۔

اس کیشی کا اتحاد مغربی سیموں سے دیا ہوا
 جیسے اعمال ہم ۔ ہر میں ہر کہ ہے کہ ایک جان اور

یک دل تھے ۔
 وہ جیسے اپیل کی کتابوں کا کہ اگرچہ اس میں ہیں
 میں ۔ کچھ مختلف طرز مختلف خیال اور عقیدہ
 مختلف مذاہب و مذاہب ۔ زمان و مکان مختلف طرز
 پر سب مکر ایک کتاب میں کا نام بائبل مقدس ہے
 سچی صاحبان دعا میں یاد کریں ۔ کہ جس طرح بائبل
 شریف کا مجموعہ ایک ہر کتاب کے نسخے ہمارے یگانگت
 میں اس طرح کامیاب ہوتی ہے ۔

مردان کیش کے میر جیسے صاحب پادری آر ۔ ایچ ۔
 اسے ہر صاحب ایم ۔ اے سکریٹری شس کیش
 ہونگے ۔ جنرل سکریٹری صاحب پادری ایس پرشاد
 پاسر کا گروہ نائب سکریٹری چوہدری برکت احمد
 صاحب پادری ۔ میر جیسے کی غیر عارضی میں طباب
 پادری ڈی ۔ ایچ ۔ رز صاحب ۔ زمانہ کیش کی کیشیں
 جناب س مکناٹن صاحب ۔ ہارپر س مست ستر کی کیشیں
 سکریٹری زمانہ کیش مس عبد اللہ صاحب ڈاکٹر
 کا گروہ ۔ خدا ہی مسٹر سپر ای ۔

مقاصد

۱۔ انہی ادنیٰ بہت آدے
 ۲۔ خدا کی مرضی جیسے انسان پر دینے زمین پر
 پر ہی ہر دے ۔
 ۳۔ دینی سیموں میں یگانگت ۔ دینیل ماب ہر ہر ہر
 دین کیش کی بہتر سیموں دین دین کے لئے شری کالنگ
 میں دین شری میں ہر ۔

۴۔ دین و مروتات و سکنا کی اصلاح کرنا ۔ سچی سیم
 وصول کی صحیح ترغیب ۔ فقط اور ہر ۔
 حق پر یو تقصیر ۔ اسی ۔ نیاز مل ۳۵ ۔

خط و کتابت کرنے وقت ۔ پناہ نہایت محفوظ
 اور ٹیکٹ ہر یو لکھنا چاہیے ۔ دین سچ ۔

غزل

تیری خاک گیسو میں اس قدر بچھا
 ہمارے علم بیاں کرنے سے میں بھر بھا
 ناب و نوح کے بچاؤ مجھ کو ملیں آہستہ
 جان و دل سے اس کے چھاؤں میں منکر تھا
 کائنات کے کھلا ہم بڑھ اٹھا کر ہے
 ہمارے سب سے بڑے دل میں ہی سوتا تھا

کما کرتے کر تیس ہر دم کوئی اس کا ثبوت
 آئینا نے میں سیمیا پار سو شہر تھا
 مہر و لک بکار دیکھا ہر گز
 نہ لایا میں تھی اور دل پر ہوتا تھا

ساتھ میرے چلے وہ اس جگہ کوئی نہ تھا
 بس فقط اہم سیمیا دل و دماغ تھا
 کس کی فاقہ ہے کہ وہاں سے چھارے ملتے
 مجھ کو جس قدر تھا جو کچھ نہیں ملتا تھا

جاننے میں لوگ سارے ایک عالم میں تھے
 شاعر شیریں سخن ہمارے دیاں منہ بھر تھا
 چھوڑ کر آنا نہ بڑا یہ خرخراب کہ
 آپ ورنہ کے سبب سے میں بھر بھا

غزل

انہوں میں سر سے درج کا تھا دیکھ کر
 لڑائی بے وجہ سے دنیا کا سرور دیکھ کر
 آدمیت خرچ ہے اس کو بھلائی کی
 چہاں تاروں حشر کے آواز دیکھ کر
 آتے ہیں جس حضور پر ہوا ہوا تھا
 اور ہر تاروں میں کچھ دیکھا دیکھ کر

بچے ہیں اپنے آپ کے پیو میں شاد
 انہوں سے اپنی کیا میں وہ بڑا دیکھ کر
 حالت یہ ہے کہ سری قم سے سج رہا
 کھاتے ہیں ہم سر سے غمور دیکھ کر
 رہتا نہیں راز کہیں ایک جہاں پر
 حیران ہوں میں گردش سبب دیکھ کر
 انداز ہی راز ہے کچھ بار آکر
 پہچان لگا دکھوں میں غمور دیکھ کر

مثنوی بابا

سلسلہ کے دیکھئے نشان و انگ
 (۲)

پاد سے محل سے میری کہاں پر پہلی فاقہ
 ہوتی تھی میں ٹھیک ٹھیک بتا نہیں سکتا
 میری گہری روحانی رفاقت سے آپٹ کر لی ہیں
 ہر آنحضرت اور وہ بھی اس کی بری کے سلسلے کے
 بعد میں اس بیان کر گئے سے پیشتر اپنی زندگی کا
 میں ایک سفر و سحر کرنا چاہتا ہوں امید ہے کہ
 انہیں معاف فرمائیں گے

میرا پناہ گزینا ہے وہ بڑا میل تھا پر گوارا
 پس کی عمر میں تعلیم کے لئے پیاس میں آکر اور اپنی
 تعلیم زندہ لگا لگا ایک جگہ جس شہر میں حوت کیا
 میں معلوم نہیں کہ کس وجہ سے میں وہاں میں
 وہاں سے مسکن آکر تھی میں نے ٹھکانہ دیا
 ہوتا ہی جیسا میں دیکھا تھا لیکن ان کے شخص
 فاقہ تھے کچھ عرصہ کے بعد وہ میں خیل ہو کر
 وہاں سے چلے گئے جہاں تک دیکھ کر اور بے میں سے
 پیار سے محل کرینا میں نہیں دیکھا پیار سے محل کا
 مجانی کچھ محل پیاس میں دیکھا تھا

میں جب پہلے دیکھائی میں میں ہوا ہوا
 اور وہ بھی چہ کسی تعلیمات کے چاہتے تھے
 کرینا میں ایک عجیب حال واقعہ ہے ہمارے ہی
 زندگی کے سامنے دنیا کی نئی صورت میں پیش کی
 بہت پرستی ذات پات و اخلاقی رجحان سے ہم کو
 سخت لغت آئی ہم ایک بچے کے لئے
 کر سکتے تھے ہمارے وہاں کوئی اگر جان تھا
 کس کے مکان پر بچہ کو جمع ہر عبادت کرنے
 تھے ان کی عبادت کس میں ہوتی تھی سر بھی
 نہ جانتے تھے ایک دن ہوا کی صبح کو میں اور میرا
 ایک دوست نام تھا اس کا فاقہ تھا میں نے
 وہاں سے چل کر کے جہاں پر ہر وقت عبادت کرتے
 تھے وہاں پہنچے ہر کچھ محل ہم کر لیا اور وہ
 بڑی محبت سے ہم کو عبادت میں لے لیا اس کے
 بعد کئی حیران پر ہر سوا میں داخل ہوئے میرا
 ایک بڑا بھائی جو پہلے گیارہ میں چل گئے میں چلتا
 تھا وہ میں پر ہر سوا دو اور حیران جو ہم کو بہت
 عزیز تھے یا تم جو گیند اور کھنڈ میں پر ہر سوا
 میں جاری ایک نول بن گئی یہ ایک گھومتی
 نہ اسے کل بات ہے لیکن وہ راز ہمارے تھا
 کا ایک عجیب راز تھا ذات ذات اور بہت پرستی کے
 ترک کرنے سے ہم چند دن میں سے نکالے گئے
 لیکن ہم بڑی خوشی اور دلیری سے ہر طرح کی
 محنت طعن اور اذیت سالی کی بعد پشت کرنے
 خود کو ہی میری شہر میں کا منسل بیان محبت
 برس برس کے بنگالہ زبان میں کلکتہ ٹریکٹس
 کی طرف سے شائع ہو چکا ہے اس میں یہ ہیں
 سند ہیں



